نشانذدہ سوال نمبر 152

محمد صغیر خان

ایم ایل اے

کیاوزیر برقیات وضاحت فرمائیں گے کہ:۔

الف) آزادکشمیر میں گھریلو/کمرشل صارفین کوبجلی فی یونٹ کس قیمت پرفراہم کی جارہی ہے؟

ب) کیایہ بھی درست ہے کہ گھریلواور کمرشل صارفین سے فی یونٹ اصل قیمت کےعلاوہVariable Charges،GST، کرایہ میٹر،فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ اورسرچارج کے نام پر بے تحاشا بوجھ ڈالا جارہا ہے؟

ج) کیایہ بھی درست ہے کہ بجلی کے بلات کی ادائیگی عوام کی پہنچ سے دورہوچکی ہےاورغریب عوام کوبجلی کے بل کے علاوہ سرچارج اورٹیکسز کی مدمیں ہزاروں روپے کے بل تھمایا جارہاہے؟جس کی وجہ سےعوام عاجز آچکے ہیں؟

د) اگر جزو "الف، ب وج" کاجواب اثبات میں ہوتوکیابجلی کے بلات جوکہ بجلی کی روزافزوں بڑھتی ہوئی قیمت کے باعث پہلے ہی مہنگے داموں صارفین کومہیا کی جارہی ہے،مزید ٹیرف اورسرچارج لگا کر بجلی کے بلات میں ناقابل برداشت حدتک اضافہ ہوگیاہے؟کیاحکومت یہ معاملہ واپڈا کے ساتھ take up کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

جواب۔

الف) پاکستان بھر کی طرح آزادکشمیر میں بھی گھریلو/کمرشل صارفین کے لئے فی یونٹ بجلی کی قیمت نیشنل الیکٹرک پاورریگولیٹری اتھارٹی(NEPRA) کرتا ہے۔جس میں Life line صارفین کم سے کم بجلی خرچ کرنے کے علاوہ100یونٹ، 300یونٹ،500یونٹ اور700یونٹ اوراس سے بالا کے لئے فی یونٹ مختلف ریٹس مقرر ہیں۔چھوٹے صارفین کے لئے اس میں انراخ کم سے کم اورزیادہ یونٹس استعمال کرنے والےصافرین کے لئے اسی حساب سے ریٹس مقرر ہیں۔اس سلسلہ میں وزارت توانائی پاکستان سے جاری شدہ نوٹیفکیشن نمبر SRO.1167(1)2019مورخہ 30-09-2019آزادکشمیر میں گھریلوصارفین کوبذیل شرح سے بجلی کے بلات جاری کیئے جارہے ہیں۔(ٹیرف نوٹیفکیشن بطورضمیمہ ب لف ہے)۔

یونٹس سلیب	ریٹ/یونٹ
0-50	2.00روپے
1-100	5.79روپے
101-200	8.11روپے
201-300	10.20روپے

Scanned by CamScanner

301-700	17.60روپے
700سے اوپر	20.70روپے

جبکہ کمرشل صارفین کو18.0روپے فی یونٹ کی شرح سے بلات جاری کیئے جارہے ہیں اور پاکستان میں اسی شرح سے صارفین بجلی کو بلات جاری کیئے جاتے ہیں۔

ب) درست نہ ہے۔Variable Charges بجلی کی فی یونٹ قیمت مقرر ہے۔جس کی وضاحت ضمن "الف" میں کی جا چکی ہے۔جنرل سیل ٹیکس Azad Jammu and Kashmir Council of the Commissioner Inland Revenue (Provincial Taxes) Head Quarter, Mirpur (AK)کے مکتوب نمبر CIR(PT)-4/4131-34مورخہ 17-06-2013کے تحت گھریلو/کمرشل صارفین پر17%کے حساب سے لاگو کیا جارہا ہے جبکہ دیگر سرچارج جو واپڈا پاکستان صارفین سے وصول کررہا ہے۔وہ بھی آزاد کشمیر میں صارفین سے اسی شرح سے وصول کیئے جارہے ہیں ایسے صارفین جن کو محکمہ برقیات نے میٹر مہیا کیئے ہوئے ہیں،ان پر10روپے میٹر رینٹ لاگو کیا جارہا ہے۔نیز ایسے صارفین جو بروقت بلات کی ادائیگی نہیں کرتے ان پر10فیصد سرچارج لاگو ہے۔فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ عالمی مارکیٹ میں فیول کی قیمت میں کمی/بیشی کے حساب سے کم زیادہ کی جاتی ہے۔جوNEPRA کا دائرہ اختیار ہے۔اسی شرح سے بجلی کی فی یونٹ قیمت میں کمی بیشی ہوتی ہے۔

ج) آزاد کشمیر میں اسی شرح سے بلات بجلی صارفین سے وصول کیئے جارہے ہیں جو پاکستان میں رائج ہے۔

د) اس ضمن میں تحریر ہے کہ محکمہ برقیات آزاد کشمیر میں صارفین کو اسی شرح سے ٹیرف/ریٹ لاگو کررہا ہے جو پاکستان میں نافذ العمل ہیں۔آزاد کشمیر کے صارفین کو بھی ملک بھر کی طرف Life Line کی سہولت اور Consumer Subsidy حاصل ہے جو کہ بلات میں شامل ہوتی ہے۔تاہم بجلی کی قیمت کا تعین NEPRA کرتا ہے،جو WAPDA کا اس سے کوئی تعلق نہ ہے۔

نشانذدہ سوال نمبر 153

محمد صغیر خان

ایم ایل اے

کیا وزیر برقیات وضاحت فرمائیں گے کہ:۔

الف) کیا یہ درست ہے کہ آزاد کشمیر کے شہری اور دیہی علاقوں میںUnsheduledلوڈشیڈنگ کی جارہی ہے؟

ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ واپڈا کے پاس اس وقت Excess بجلی موجود ہے اور پاکستان کے اکثر شہروں میں زیرو لوڈ شیڈنگ کی جارہی ہے؟

ج) اگر جزو "الف اور ب" کا جواب اثبات میں ہو توExcessبجلی ہونے کے باوجود آزاد کشمیر کے تمام شہری اور دیہی علاقوں میں لوڈشیڈنگ کیوں کی جارہی ہے؟ نیزPrime time صبح اور شام جب بچوں کی پڑھائی کا اور سکول جانے کا وقت ہوتا ہے اُس وقت لوڈشیڈنگ کیوں کی جارہی ہے،مکمل وضاحت مہیا کی جائے۔؟

جواب۔

الف) درست نہیں ہے،پاور ڈسٹری بیوشن کمپنیIESCO(اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی) کی جانب سے میرپور،کوٹلی اور پونچھ میں کوئی لوڈشیڈنگ نہیں ہورہی ہے جبکہ مظفرآباد میںPESCO(پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی) کی جانب سے شیڈول لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے۔تاہم پونچھ اور مظفرآباد میں محکمہ برقیات کی ترقیاتی سکیم "Renovation % Rehabilition" (R%R)زیر کار ہے۔جو ماہ جون2020سے پہلے مکمل کرلی جائیں گی۔بدیں وجہ کنڈکٹر کی تبدیلی اور پولوں کی تنصیب کرتے وقت متعلقہ فیڈر پر لوڈشیڈنگ کی جاتی ہے۔علاوہ ازیں واپڈا کی جانب سے Routine Emergency مینٹیننس معمول کی برقی لائنوں کی مرمت اور شاخ تراشی کے دوران بھی قلیل وقت کے لئے انفرادی

Scanned by CamScanner

فیڈر/ٹرانسفارمر کی حد تک بجلی بند کرنی پڑتی ہے۔ جس کے بارہ میں صارفین کو پہلے ہی بذریعہ پرنٹ/الیکٹرانک میڈیا مطلع کیا جاتا ہے۔

ب) اس کا جواب واپڈا ہی دے سکتا ہے۔ تاہم پاکستان کے وہ علاقے جہاں بجلی دستیاب ہے اور بجلی بقایا جات بھی نہیں۔ وہاں لوڈشیڈنگ نہیں کی جا رہی، البتہ خیبر پختونخواہ کے وہ علاقے جہاں PESCO (پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی) بجلی فراہم کرتی ہے۔ وہاں لوڈشیڈنگ ہو رہی ہے اور یہ شیڈول لوڈشیڈنگ صبح و شام ہوتی ہے، بقیہ لوڈشیڈنگ نہیں ہو رہی۔

ج) آزاد کشمیر کے بعض شہری اور دیہی علاقوں میں شیڈول لوڈشیڈنگ ہو رہی ہے۔ ٹیکنیکل لوڈشیڈنگ شیڈول کے مطابق زیادہ تر Peak Hours میں ہی کی جاتی ہے۔ پونچھ اور میرپور کے اضلاع میں لوڈشیڈنگ نہیں ہو رہی۔ مظفرآباد میں شیڈولڈ لوڈشیڈنگ کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں فنی خرابی کے امکانات بھی Peak Hours میں زیادہ ہوتے ہیں۔ جس کے باعث بعض اوقات بجلی بند ہوتی ہے۔

مظفرآباد/۔

30 جنوری 2020ء

(چوہدری بشارت حسین) 30-1-2020

سیکرٹری

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

.....

/کامران نذیر اعوان/۔

Scanned by CamScanner